106478-لاعلاج مرض سے اللہ سبحانہ وتعالی نے شفایابی نصیب کردی

سوال

ایک عورت دل کی لاعلاج مرض کیا شکار تھی اورڈاکٹروں نے اسے روزے نہ رکھنے کی تلقین کررکھی تھی اس لیے وہ رمضان المبارک کے روزے نہ رکھتی بلکہ رمضان کے ہر دن کا اسی روزفدیہ دے دیتی.

اللہ کے حکم سے طب ترقی کرچکی ہے اس عورت کے دل کا آپریش ہوااورالحمدللہ اللہ کے حکم سے اس کی بیماری جاتی رہی کچھ عرصہ توڈاکٹروں کی دیکھ بھال رہی اور مستقل علاج ہوتا رہا، اوراب وہ مکمل صحت یاب ہے اوراللہ کے حکم سے روزے بھی رکھ سکتی ہے.

پچھلے رمضان المبارک کے روزے بھی رکھے، اب وہ یہ دریافت کرنا چاہتی ہے کہ آیا جوروزے اس نے نہیں رکھے تھے ان کا ادا کردہ فدیہ ہی کافی ہے یا کہ اسے روزہ رکھنا ہونگے وہ چھ ماہ کے روزے بنتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

"اس نے ماضی میں جوروزے نہیں رکھے اوران کا فدیہ ادا کردیا ہے اس میں فدیہ کافی ہے، اوراس پر ان مہینوں کے روزے رکھنا واجب نہیں؛ کیونکہ وہ معذور تھی، اوراس وقت اس کے ذمہ جوواجب تھا اس نے اس کی ادائیگی کردی ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے، اوراللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ اوران کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے" انتہی

مستقل فتوی اینڈ علمی ریسرچ کمیٹی

الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز.

الشیخ عبدالرزاق عفیفی.

الشیخ عبداللہ بن غدیان.

الشیخ عبداللہ بن قعود.